بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

خطبہ نمبر ۳۰

الفضل

روزنامہ

ربوہ

یوم ہفتہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily

ALFAZL

RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲ | ۱۹ جمادی الثانی ۱۳۸۸ھ ۱۴ تبوک ۱۳۴۷ ہش ۱۴ ستمبر ۶۸ء | نمبر ۲۰۶

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا کے بندوں پر رحم کرو اور ان پر زبان یا ہاتھ یا کسی تدبیر سے ظلم نہ کرو

غریب، حلیم، نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ تا قبول کئے جاؤ۔

"رحمت کے نشان دکھلانا قدیم سے خدا کی عادت ہے مگر تم اس حالت میں اس عادت سے حصہ لے سکتے ہو کہ تم میں اور اُس میں کچھ جدائی نہ رہے اور تمہاری مرضی اُس کی مرضی اور تمہاری خواہشیں اُس کی خواہشیں ہو جائیں اور تمہارا سر ہر ایک وقت اور ہر ایک حالت مرادیابی اور نامرادی میں اُس کے آستانہ پر پڑا رہے تا جو چاہے سو کرے۔ اگر تم ایسا کرو گے تو تم میں وہ خدا ظاہر ہوگا جس نے مدت سے اپنا چہرہ چھپا لیا ہے۔ کیا کوئی تم میں ہے جو اس پر عمل کرے اور اُس کی رضا کا طالب ہو جائے اور اُس کی قضاء و قدر پر ناراض نہ ہو۔ سو تم مصیبت کو دیکھ کر اور بھی قدم آگے رکھو کہ یہ تمہاری ترقی کا ذریعہ ہے اور اُس کی توحید زمین پر پھیلانے کے لئے اپنی تمام طاقت سے کوشش کرو اور اُس کے بندوں پر رحم کرو اور ان پر زبان یا ہاتھ یا کسی تدبیر سے ظلم نہ کرو اور مخلوق کی بھلائی کے لئے کوشش کرتے رہو اور کسی پر تکبر نہ کرو گو وہ اپنا ماتحت ہو اور کسی کو گالی مت دو گو وہ گالی دیتا ہو۔ غریب اور حلیم اور نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ تا قبول کئے جاؤ۔"

(کشتی نوح)

۱۶۱

اخبار احمدیہ

— ربوہ ۱۳ تبوک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

[redacted]

ضروری اطلاع احباب کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ ۲۲ تبوک (ستمبر) بروز اتوار سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات نہیں ہوگی۔ احباب اس امر کا خیال رکھیں۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)

— لاہور (بذریعہ ڈاک) محترم جناب جہاتہ فضل حسین صاحب عرصہ دراز سے پاؤں میں تکلیف کی وجہ سے بیمار اور چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔ لاہور سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ڈاکٹروں نے پاؤں کا معمولی اپریشن کر کے پیپ خارج کر دی ہے اور ٹانگ پر پلاسٹر لگا دیا ہے۔ ایک ماہ کے بعد پلاسٹر کھولنے پر معلوم ہوگا کہ بڑے اپریشن کی ضرورت ہے یا نہیں۔ پاؤں میں تکلیف بدستور ہے۔ احباب جماعت توجہ اور درد کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محترم جہاتہ صاحب کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

— سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے
"امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کرانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمتِ دین بھی۔"

(افسر امانت تحریک جدید)

ولادت باسعادت

ربوہ۔ یہ خبر جماعت میں خوشی اور مسرت کے ساتھ سنی جائے گی کہ ۹ تبوک ۱۳۴۷ ہش مطابق ۹ ستمبر ۱۹۶۸ء بروز دوشنبہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے محترمہ صاحبزادی امۃ الرؤف صاحبہ اور محترم سید مسعود احمد صاحب کو فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترم جناب صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر امور عامہ صدر انجمن احمدیہ اور محترمہ صاحبزادی سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ بنت سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نواسہ اور حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ کا پوتا ہے۔

ادارہ الفضل اس ولادت باسعادت پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ، محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب۔ محترمہ صاحبزادی سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ، محترم سید داؤد احمد صاحب نیز خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خاندان حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ کے دیگر جملہ افراد کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو اپنے فضل سے صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے روحانی ورثہ سے حصہ وافر عطا فرما کر دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال فرمائے اور والدین، خاندان اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے قرۃ العین بنائے آمین اللّٰھم آمین

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

خطبہ جمعہ

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ کی نہایت لطیف اور پُر معارف تفسیر

اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے قرآن کریم کی پُوری اتباع ضروری ہے

قرآن کریم ایک کامل اور مکمل شریعت ہے جو ہماری تمام ضرورتوں کو پورا کرتی ہے

جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے نفس پر موت وارد کرے اسے نئی زندگی عطا کی جاتی ہے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۱۹ وفا ۱۳۴۷ ہش بمقام مسجد مبارک ربوہ

مرتبہ مکرم مولوی سلطان احمد صاحب پیرکوٹی

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

آج کل قرآن کریم پڑھنے اور سکھانے کے لئے (اور اس سے متعلق دوسرے مضامین بھی اس میں پڑھائے جاتے ہیں)

جو کلاس یہاں جاری ہے

اس کے سامنے مَیں نے یہ بات رکھی تھی کہ اس محبت کی وجہ سے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دل میں نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے تھی اور ان بشارتوں کے طفیل جو نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے متعلق اللہ تعالیٰ نے دیں اور اسلام کے عالمگیر غلبہ کی پیشگوئیاں (جو آپ کے ایک روحانی فرزند کے ذریعہ پوری ہونی تھیں) آپ کو عطا کیں۔ اللہ تعالیٰ کی بے پایاں رحمت نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو

قرآن کریم کے ایسے علوم سکھلائے

کہ عقل دنگ اور حیران رہ جاتی ہے۔ اس اصولی بات کو سمجھانے کے لئے مَیں نے کلاس کے سامنے قرآن کریم کی ایک آیت کا ٹکڑا رکھا تھا اور وہ یہ تھا۔

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ

میں نے بتایا تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس آیت کے ٹکڑے کے بڑے ہی لطیف حسین اور عجیب۔ مختلف اور متعدد معانی کئے ہیں جو تفسیری معانی ہیں۔ اس سلسلہ میں نے کلاس کے سامنے جو باتیں اس وقت تک بیان کر دی ہیں وہ یہ ہیں:۔

۱۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ یعنی سب دین جھوٹے ہیں مگر اسلام"۔

(ضمیمہ انجام آتھم ص ۳)

۲۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ کے یہ معنے ہیں کہ:۔

"دین سچا اور کامل اللہ تعالیٰ کے نزدیک اسلام ہے اور جو کوئی بجز اسلام کے کسی اور دین کو چاہے گا وہ ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ اور وہ آخرت میں زیاں کاروں میں سے ہوگا"۔

(جنگ مقدس صفحہ ۳)

۳۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ کے یہ معنی ہیں کہ:۔

"اسلام کے سوا اور کوئی دین قبول نہیں ہو سکتا اور یہ نرا دعویٰ نہیں۔ تاثیرات ظاہر کر رہی ہیں کہ اگر کوئی اہل مذہب اسلام کے سوا اپنے مذہب کے اندر انوار و برکات اور تاثیرات رکھتا ہے تو پھر وہ آئے ہمارے ساتھ مقابلہ کرے۔" (الحکم ۱۷ نومبر ۱۹۰۵ء ص)

مَیں نے انہیں یہ بتایا تھا کہ قرآن کریم کی یہ روحانی تاثیرات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ ختم نہیں ہو گئیں بلکہ آپ کے بعد آپ کی جماعت میں جو سلسلہ خلافت قائم کیا گیا ہے۔ اس سے بھی یہ وابستہ ہیں اور آج بھی یہ دعوتِ مقابلہ قائم ہے۔

۴۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس آیت کے چوتھے تفسیری معنے یہ کئے ہیں کہ

[redacted]

"وہ دین جس میں خدا کی معرفت صحیح اور اس کی پرستش احسن طور پر ہے وہ اسلام ہے۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۱۰۱)

۵۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک معنی یہ کئے ہیں کہ:۔

"سچا اسلام یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی ساری طاقتوں اور قوتوں کو مادام الحیات وقف کر دے تا کہ وہ حیات طیبہ کا وارث ہو۔" (الحکم ۱۲ ؍ اگست ۱۹۰۰ء صہ۳)

۶۔ چھٹے معنے اس آیت کے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ کئے ہیں کہ:۔

"اسلام کی حقیقت ہی یہ ہے کہ اس کی تمام طاقتیں اندرونی ہوں یا بیرونی سب کی سب اللہ تعالیٰ ہی کے آستانہ پر گری ہوئی ہوں۔"

(حضرت اقدس کی ایک تقریر اور مسئلہ وحدت الوجود پر ایک خط)

۷۔ ساتویں معنی اس آیت کے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ کئے ہیں کہ:۔

"اللہ تعالیٰ کے نزدیک تو سچا دین جو نجات کا باعث ہوتا ہے اسلام ہے۔" (الحکم ۲۴ ؍ اگست ۱۹۰۲ء صہ۱)

۸۔ آٹھویں معنے اس آیت کے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ کئے ہیں کہ:۔

"سچے اسلام کا یہ معیار ہے کہ اس سے انسان اعلیٰ درجہ کے اخلاق پر ہو جاتا ہے اور وہ ایک ممیز شخص ہوتا ہے۔"

(البدر ۱۴ ؍ نومبر ۱۹۰۲ء صہ۲۳)

ان معانی پر میں نے نسبتاً تفصیلی (بہت تفصیل سے بھی نہیں اور بہت اختصار سے بھی نہیں) روشنی ڈالکر اپنے بچوں اور بھائیوں کو بتایا تھا کہ کس طرح

علم کا ایک دریا ہے

جو بہتا چلا جاتا ہے۔ چونکہ اور بھی بہت سے معانی ہیں جو رہ گئے ہیں اس لئے ان میں سے بعض کے متعلق میں اس خطبہ میں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ کے یہ معنی ہیں:۔

۹۔ "اسلام اس بات کا نام ہے کہ قرآن شریف کی اتباع سے خدا کو راضی کیا جاوے۔"

(البدر ۱۶ ؍ اپریل ۱۹۰۲ء صہ۳)

جو دین مسلمان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہوا ہے اور جو شریعت کامل ہے وہ قرآن کریم میں ہے۔ پس اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ میں یہ فرمایا کہ اگر تم اپنے رب کو راضی کرنا چاہتے ہو۔ اگر تم اس کا قرب حاصل کرنا چاہتے ہو اگر تم اس سے تعلق محبت قائم کرنا چاہتے ہو تو تمہارے لئے صرف یہی راہ ہے کہ

۸۲

قرآن کریم کی پوری اتباع کرو

اور اس یقین پر قائم ہو جاؤ کہ ہماری تمام روحانی، اخلاقی، دینی اور دنیوی ضرورتوں کو پورا کرنے کے سب سامان قرآن کریم میں موجود ہیں۔ اور اگر ہم ان روحانی اسباب سے فائدہ اٹھائیں اور ان پر عمل کریں تو ہم اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کر سکتے ہیں۔

اس کی تفصیل میں جانے کی اس لئے ضرورت نہیں کہ پہلوں نے اپنے رنگ میں اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے مقام کے مطابق اس کی بڑی وضاحت سے اپنی کتب اور تقاریر میں تشریح کی ہے قرآن کریم ایک کامل اور مکمل شریعت ہونے کی وجہ سے ہماری تمام روحانی ضرورتوں کو پورا کرتا ہے تمام ان راستوں کی نشان دہی کرتا ہے جن پر چلنا ضروری ہے۔ ہر وہ بات ہمیں سکھاتا ہے جس سے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کی جا سکتی ہے اور ہر وہ بات ہمارے سامنے وضاحت سے بیان کرتا ہے کہ جس کو اگر ہم اختیار کریں تو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کو مول لینے والے ہو جائیں۔ یعنی قرآن کریم نے کامل اور مکمل طور پر احکام کو بیان کیا ہے۔ اوامر کو بھی کھول کر ہمارے سامنے رکھا ہے اور نواہی پر بھی روشنی ڈالی ہے۔ یعنی اس نے بتایا ہے کہ یہ کام نہیں کرنا ورنہ اللہ تعالیٰ ناراض ہو جائے گا۔ غرض قرآن شریف کی اتباع اور صرف قرآن شریف کی اتباع ہی ہے۔ جس سے ہم اپنے رب کو راضی کر سکتے ہیں۔

۱۰۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دسویں تفسیری معنی اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ کے یہ کئے ہیں کہ:۔

"اسلام اس بات کا نام ہے کہ بغیر اس قانون کے جو مقرر ہے ادھر ادھر بالکل نہ جاوے۔"

(البدر ۱۳ ؍ مارچ ۱۹۰۳ء صہ۵۹)

پہلے معنی یہ تھے کہ جو راستہ دکھایا گیا ہے اس پر چلو۔ اب دوسرے معنوں میں بتایا گیا ہے (گو یہ معنے

اپنی ترتیب کے لحاظ سے

دسویں ہیں لیکن نویں معنے اور یہ معنی دونوں پہلو بہ پہلو کھڑے ہیں) کہ قرآن کریم کے علاوہ کسی اور راہ کو اختیار نہ کریں۔ نہ عقیدہ میں بدعت۔ نہ عبادت میں بدعت نہ عمل میں بدعت۔ قرآن کریم سے باہر نہ جائیں جو صراط مستقیم قرآن کریم نے بتایا ہے اس کے علاوہ کسی راہ کو اختیار نہ کریں۔ اپنی طرف سے اپنے پر سختیں نہ ڈالیں۔ ہر قسم کی روحانی، ایمانی، عملی بدعتوں سے پرہیز کریں:

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پہلے بھی بعض بزرگ ایسے ہوئے ہیں۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے علاقہ میں

بدعات کے خلاف جہاد

کرنے کا حکم فرمایا اور توفیق عطا کی کہ وہ کامیابی کے ساتھ بدعات کے خلاف جہاد کریں۔ بدعت کا تعلق سارے احکام قرآن کے ساتھ ہو جاتا ہے۔ بعض بدعات ایسی ہیں جو ہوائے نفس یا شیطانی اثر کے نیچے نماز کے ساتھ لگ گئی ہیں۔ اسی طرح روزے کی بدعتیں بھی ہیں۔ اسی طرح حج کی بدعتیں

بھی ہیں۔ اسی طرح زکوٰۃ کی بدعتیں بھی ہیں ہر حکم جو خدا تعالیٰ نے ہمیں دیا۔ شیطان نے پوری کوشش کی کہ اس کے ساتھ کچھ ایسی چیزیں بعض لوگوں کے دلوں میں پیدا کر دے کہ جو حقیقت سے دور اور خالص بدعت ہیں پس اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ کے یہ معنی ہیں کہ جو قانون اللہ تعالیٰ نے مقرر کیا ہے اس سے زائد۔ اس سے باہر۔ اس کے مخالف کوئی قانون نہیں مانا کیونکہ نہ عقلاً (اگر اپنے عقائد پر صحیح طور پر قائم ہوں تو ہماری عقل بھی یہی کہے گی) نہ شرعاً کوئی ایسی چیز عمل یا عقیدہ قرب الٰہی تک پہنچا سکتی ہے جس کا حکم قرآن حکیم نے نہ دیا ہو کیونکہ قرآن کریم ایک مکمل شریعت کی شکل میں ہمارے سامنے آیا ہے لیکن

بہت سی بدعتیں

عبادات میں بہت سی بدعتیں ایمانیات کے متعلق آہستہ آہستہ ہم میں آگئیں اور خدا تعالیٰ کے بندے چودہ سو سال میں کھڑے ہوتے رہے ان کے ذمہ خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ کام لگایا گیا کہ ان بدعتوں کو پکڑو اور حقیقت و صداقت سے جھٹکا دے کر علیحدہ کرو اور پرے پھینک دو۔ ان کی مخالفتیں بھی ہوئیں۔ ان کو ایذائیں بھی پہنچیں۔ ان کو دکھ بھی دئے گئے۔ ان پر افتراء بھی باندھے گئے۔ ان پر اتہام بھی لگائے گئے۔ لیکن خدا کے وہ پیارے بندے خدا کے حکم کے ماتحت اس غرض کو ادا کرتے رہے جو ان کے کندھوں پر ڈالا گیا تھا۔ غرض اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ کے ایک معنی یہ ہیں کہ کتاب اللہ کے برخلاف جو کچھ ہو رہا ہے وہ سب بدعت ہے اور اس سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

۱۱۔ گیارھویں معنے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ کئے ہیں کہ:۔

"یہ اسلام ہے کہ جو کچھ خدا کی راہ میں پیش آوے اس سے انکار نہ کرے"

(البدر ۱۲ دسمبر ۱۹۰۲ء)

یہ تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک فقرہ میں اس ٹکڑہ کے تفسیری معنے کئے ہیں لیکن جہاں آپ نے یہ تفسیری ترجمہ کیا ہے وہاں جو مضمون بیان ہوا ہے وہ یہ ہے کہ

اللہ تعالیٰ کی راہ میں مختلف قسم کی تکلیفیں

اور مشقتیں اور دکھ سہنے پڑتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے متعدد جگہ اس پر روشنی ڈالی ہے ایک مشقت شریعت کی ہے مثلاً یہ مستحب بلکہ بڑا اچھا ہے کہ جس نے مقام محمود ظلی طور پر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل حاصل کرنا ہو اُسے تہجد کی نماز ادا کرنی چاہیئے لیکن اگر سردی ہو تو لحاف سے نکلنا بڑی مشقت طلب بات ہے لیکن وہ اپنے رب کی رضا کے حصول کے لئے کوئی پرواہ نہیں کرتا اور اس کی عبادت تنہائی کی گھڑیوں میں دنیا سے پوشیدہ رہتے ہوئے بجا لاتا ہے اور صرف اسلئے بجا لاتا ہے کہ اس کا رب اس سے خوش ہو جائے یا مثلاً گرمی کا موسم ہو۔ گرمی میں نیند کا بہت کم وقت ملتا ہے اور ان کو ضروری کاموں کے بعد سونے کے لئے بمشکل دو اڑھائی

گھنٹے ملتے ہیں۔ میں نے دیکھا ہے کہ میں صبح کی نماز سے قبل بمشکل ڈیڑھ سے اڑھائی گھنٹے تک سو سکتا ہوں دوست کہتے ہیں کہ آپ صبح کی نماز کے بعد سویا نہ کریں۔ صحت اچھی رہے گی۔ لیکن وہ میرے حالات کو جانتے نہیں۔ میں اگر صبح کی نماز کے بعد نہ سوؤں تو میں بیمار ہو جاؤں کیونکہ جتنی نیند قانونِ قدرت کے مطابق مجھے لینی چاہیئے وہ پوری نہ ہو اسلئے مجبوراً مجھے سونا پڑتا ہے۔

[redacted]

اسی طرح

نماز کی پابندی ہے

نماز باجماعت کے لئے پانچ وقت مسجد میں جانا بہرحال مشقت طلب ہے اس سے انکار نہیں پھر روزہ ہے اس میں بھی مشقت برداشت کرنی پڑتی ہے۔ زکوٰۃ ہے۔ اس میں بھی مشقت برداشت کرنی پڑتی ہے انسان (اگر وہ مثلاً زمیندار ہے) سوچتا ہے کہ راتوں کو میں جاگا۔ ہل چلائے کھیتوں میں پانی دیا۔ جب ساری دنیا سائے کی تلاش میں تھی۔ میں دھوپ میں خدا تعالیٰ کے رزق کی تلاش میں گہائی کر رہا تھا دانے نکال رہا تھا۔ میں سارا دن دھوپ میں بیٹھا رہتا تھا اب یہ پیسہ مجھے ملا ہے۔ یہ میں کسی اور کو دیدوں؟ شیطان آکر کہتا ہے کہ قربانیاں ساری تم نے دیں پھر تم اس پیسہ کو کسی دوسری جگہ خرچ کیوں کرو لیکن وہ یہ سوچتا ہے کہ میرے رب نے مجھے توفیق دی کہ میں

رزقِ حلال کے حصول کے لئے

یہ مشقت برداشت کروں اور میں اپنے رب سے دعا کرتا ہوں کہ اس مشقت سے حاصل شدہ جو مال ہے اس سے میں صرف اس دنیا کا فائدہ حاصل نہ کروں بلکہ اُخروی زندگی کا بھی فائدہ حاصل کروں وبہ التوفیق

پس ایک یہ مشقت ہے جو انسان کو دوسری دنیا کے فوائد کے حصول کے لئے برداشت کرنی پڑتی ہے اگر اس کی نیت نیک ہو۔ جس وقت وہ گرمی میں جاکر اپنی کھیتی باڑی کا کام کر رہا ہوتا ہے اس کے دماغ میں یہ آیت آ رہی ہوتی ہے

قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا

یعنی اس گرمی سے زیادہ وہ گرمی ہے اس سے بچاؤ کی کوئی صورت کرنی چاہیئے اگر وہ نیت کرے تو باقی سب چیزیں تو جیسے پنجابی میں کہتے ہیں "جھونگے وچ مل جان گیاں" اصل چیز یہی ہے کہ خدا کی رضا کو حاصل کیا جائے اور گرمی میں اس لئے برداشت نہیں کرتا کہ میرے بچے یا میں پیٹ بھر کر کھاؤں بلکہ یہ میں اس لئے برداشت کرتا ہوں کہ اس کے نتیجہ میں جو مال حلال مجھے ملے اس کا ایک بڑا حصہ خدا کی راہ میں خرچ کروں اور دوسری زندگی میں اپنے لئے آرام کی جنتوں اور رضا کی جنتوں اور رحمتوں کی جنتوں کے سامان کر لوں ایک مشقت تو یہ ہے اور

ایک مشقت ہے حوادثِ زمانہ کی

اللہ تعالیٰ قانونِ قدرت کے مطابق انسان کو ابتلاء

میں ڈالتا ہے۔ جن کو اس کی مصلحت سمجھ آتی ہے اور بعض کو سمجھ بھی نہیں آتی۔ مثلاً جوان بچہ فوت ہو گیا۔ اب یہ ایک حادثہ ہے یا مثلاً ایک زمیندار نے روئی اکٹھی کی تھی کسی حادثہ کی وجہ سے اس کو آگ لگ گئی اور مالی نقصان ہو گیا۔ اس طرح کے ہزاروں حوادث ہیں جو کبھی آندھی کی شکل میں آتے ہیں۔ کبھی ہیضہ کی شکل میں آتے ہیں۔ کبھی وباؤں کی شکل میں آتے ہیں کبھی اس قسم کے حادثات پیش آتے ہیں کہ مثلاً شادی کرنے جا رہے تھے کہ رستہ میں موٹر کا ایکسی ڈنٹ (Accident) ہو جاتا ہے اور دولہا مر جاتا ہے یا دلہن مر جاتی ہے۔ یہ ساری حوادث زمانہ کی تکلیفیں ہیں۔ ایک مومن بندہ اپنے ربّ پر اعتراض نہیں کرتا بلکہ جس وقت اس قسم کا حادثہ اسے پیش آئے وہ الحمد للہ ربّ العٰلمین پڑھ رہا ہوتا ہے وہ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھ رہا ہوتا ہے۔ اپنے خالق کے لحاظ سے وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ پڑھتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ حادثہ خواہ میرے لئے کتنا تکلیف دہ ہو مگر اس کے نتیجہ میں میرے ربّ کے اوپر کوئی حرف نہیں آتا۔ اس کی حمد اور اس کی تعریف اسی طرح قائم ہے اس لئے وہ کہتا ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وہ کہتا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے میرے جسم کو، میرے دل کو، میرے دماغ کو، میری آنکھوں کو ایسا بنایا ہے کہ جوان بیٹا اگر مر جاتا ہے تو دل میں درد بھی اٹھتا ہے آنکھوں میں آنسو بھی آتے ہیں۔ دماغ میں پریشانی بھی پیدا ہوتی ہے مگر اِنَّا لِلّٰہِ ہم سب اللہ کے ہیں یہ بھی اللہ کا تھا۔ اللہ نے اسے اپنے پاس بلا لیا۔ میں بھی اللہ کا ہوں اور ایک دن میں بھی اس کے پاس چلا جاؤں گا۔ خدا اگر اپنی رحمت کے سامان پیدا کرے تو میں اور میرا بیٹا اس کی جنتوں میں پھر اکٹھے ہو جائیں گے۔ چند دن۔ چند سال یا کچھ عرصہ اس ملاپ کے لئے انتظار کرنا اور خدا کی خاطر اور اس کی رضا کے حصول کیلئے کرنا کوئی بڑی قربانی نہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ غرض ایک مشقت۔ تکلیف اور دُکھ انسان کو حوادثِ زمانہ کے نتیجہ میں برداشت کرنا پڑتا ہے اور ایک وہ دُکھ ہے جو الٰہی سلسلوں کے مخالفین پہنچاتے ہیں۔ ایک مسلمان کو اس ابتلاء میں سے بھی گزرنا پڑتا ہے۔ دیکھو نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ تھوڑی تعداد میں تھے۔ غریب تھے۔ جنگ کی کوئی تربیت انہیں نہیں تھی۔ ان کے پاس جنگ کا کوئی سامان نہ تھا۔ اچھی تلواریں نہیں تھیں۔ گھوڑے نہیں تھے کچھ بھی نہ تھا اور دشمن نے یہ سمجھا کہ ان نہتوں اور بے بسوں کو ہم اچھی تلواروں کے استعمال سے کاٹ کے رکھ دیں گے اور فنا اور نابود کر دیں گے تب اللہ تعالےٰ نے اپنے ان بندوں کو کہا کہ میری خاطر ان تکالیف کو برداشت کرنے کے لئے تیار ہو جاؤ اور میرا تم سے یہ وعدہ ہے کہ تم کمزور سہی۔ تم غریب سہی۔ تم نہتے سہی۔ تم بے سروسامان سہی لیکن میں تمہاری پیٹھ کے پیچھے کھڑا ہوں گا اس لئے تمہیں گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ آخر غلبہ تمہیں حاصل ہو گا۔

کئی قسم کے دُکھ ابتلاء

اور مشقت انسان کو خدا کی راہ میں پیش آتی ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ جو کچھ خدا کی راہ میں پیش آئے اس سے انکار نہ کرے۔ اور آپ نے یہ فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی پر، آپ کے سوانح پر جب ہم نظر ڈالتے ہیں تو ہمیں یہ نظر آتا ہے کہ آپؐ نے خدا کی راہ میں اپنی جان کی کبھی پرواہ نہیں کی۔ جنگِ بدر میں جب کفارِ مکہ مسلمانوں پر حملہ آور ہوئے تھے تو آپ مدینہ میں نہیں بیٹھے رہے بلکہ جس طرح دوسرے مسلمان میدان میں گئے آپؐ بھی میدان میں گئے اور آپ ہی سب سے زیادہ دشمن کے حملہ کا نشانہ ہوتے تھے کیونکہ دشمن یہ جانتا تھا کہ اگر اس ایک شخص کو (علیہ السلام) (نعوذ باللہ) ہم نے قتل کر دیا تو پھر کسی اور کوشش کی ضرورت نہیں رہے گی۔ اسلام ختم ہو جائے گا۔ صحابہؓ نے اس بات کا اعتراف کیا ہے۔ اور تاریخ اس بات پر شاہد ہے کہ شدید تر حملہ دشمن کا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات پر ہوتا تھا۔ اور بہادر ترین صحابہؓ وہ سمجھے جاتے تھے جو آپؐ کے قرب میں رہتے تھے مثلاً حضرت ابوبکرؓ کے متعلق تاریخ گواہی دیتی ہے کہ مسلمان یہ سمجھتے تھے کہ یہ سب سے زیادہ بہادر شخص ہے اس کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے قرب میں رہنا چاہیئے لیکن آپ کوئی تدبیر اپنی حفاظت کی نہیں کرتے تھے۔ آپ کے پاس دنیوی سامان ہی کیا تھا؟ تدبیر کیا کرنی تھی۔ بہرحال آپ نے اپنی عصمت اور حفاظت کا کوئی سامان نہیں کیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ چونکہ آپ اپنا سب کچھ خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان کرنے کے لئے تیار ہو گئے اور اپنی زندگی اور اپنی موت اور اپنا ہر سانس اور عبادتیں وغیرہ سب کچھ خالص خدا تعالےٰ ہی کے لئے سمجھا اس یقین کے ساتھ کہ یہ اللہ کا حق ہے جو اُسے دیتا ہوں۔ میرا اپنا تو کچھ بھی نہیں جانتے ہو خدا تعالےٰ نے اس کے جواب میں کیا کیا؟ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ اس کا نتیجہ یہ تھا کہ خدا نے کہا وَاللّٰہُ یَعْصِمُکَ مِنَ النَّاسِ۔ چونکہ آپ ہر وقت اپنی جان اپنے ربّ کے حضور پیش کر رہے تھے اس لئے خدا نے کہا میں تمہاری حفاظت کا ذمہ دار ہوں اور اللہ تعالےٰ نے اپنی کمال قدرت کے ساتھ اور نہایت ارفع شان کے ساتھ اس بات کو دنیا کے سامنے ظاہر کر دیا کہ خدا تعالےٰ ہی آپ کا محافظ اور مُعین اور آپ کو بچانے والا تھا۔ دشمن کا کوئی حربہ آپ کے خلاف کارگر نہیں ہوا اور آپ کے نفس کو، آپ کی ذات کو، آپ کے جسم کو خدا تعالےٰ نے بچایا اور محفوظ رکھا نیز آپ کی اُمّت کو بھی اپنی حفاظت میں رکھا۔

دُنیا میں بڑے بڑے انقلاب بپا ہوئے

بعض ملکوں سے اسلام مٹایا گیا۔ یہ تو درست ہے لیکن یہ کہ اسلام دُنیا سے مٹ جائے اس میں کبھی بھی شیطان کامیاب نہیں ہوا۔ نہ ظاہری طور پر نہ روحانی طور پر۔ کیونکہ اُمّتِ مسلمہ میں ہر وقت اور ہر زمانہ میں ایسے لوگ موجود رہے ہیں جو اللہ تعالےٰ کے قرب کو حاصل کرنے کے بعد اس کی سکھائی ہوئی ہدایت اور اس کے بتائے ہوئے

علومِ قرآنیہ کے نتیجہ میں اسلام کی شمع کو روشن رکھتے رہے ہیں۔ کبھی تعداد کم تھی اور کبھی زیادہ۔ لیکن کوئی زمانہ ایسا نہیں کہ جس کے متعلق تاریخ نے یہ شہادت نہ دی ہو کہ اس زمانہ میں خدا کے نیک بندے اسلام کے جھنڈے کو بلند کر رہے تھے۔ کتنی عظیم عصمت ہے جو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو عطا ہوئی کہ آپ نے کہا

خدا کی راہ میں قربانی

دینے سے مَیں ہچکچاتا نہیں اور اپنی حفاظت کرنے کی مجھے ضرورت نہیں کیونکہ آپ نے اپنے نفس پر شفقت نہیں کی اس لئے اللہ تعالیٰ نے آپ پر انتہائی شفقت کی۔ اسی طرح جو لوگ احکامِ قرآنی کے بجالانے میں اپنے نفسوں پر شفقت نہیں کرتے۔ مثلاً یہ نہیں کہتے کہ باہر ٹھنڈ ہے ہم گرم کمرہ میں بڑے آرام سے لیٹے ہوئے ہیں ہم لحاف سے باہر کیوں نکلیں۔ وہ یہ نہیں کہتے کہ کمرہ میں ٹھنڈ ہے اور باہر اتنی شدید گرمی ہے باہر نکلا تو بیمار ہو جاؤں گا۔ اس لئے مَیں ظہر کی نماز کے لئے مسجد میں کیوں جاؤں۔ وہ یہ نہیں کہتے کہ خدا نے رزق دیا ہے اس کو استعمال کرنا چاہیئے۔ ہم رمضان کے مہینہ میں بھی دوسرے مہینوں کی طرح خوب کھائیں گے۔ اور شیطان یہ وسوسہ ڈالتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عطا ہے تمہیں اپنے آپ کو محروم نہیں کرنا چاہیئے لیکن جو شخص اللہ تعالیٰ کی عطا سے ایک خاص وقت کے اندر اپنے آپ کو محروم کرتا ہے وہ خدا کے حکم سے کرتا ہے کیونکہ اصل عطا جو خدا سے کسی کو حاصل ہوتی ہے وہ

کامل اطاعت اور فرماں برداری

کی عطا ہے۔ وہ اس ذہنیت کی عطا ہے اور اس سے بڑھ کر کوئی عطا اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسان کو نہیں ملتی کہ وہ خوشی اور بشاشت کے ساتھ ہر قدم پر اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور فرماں برداری کرتا چلا جائے۔ غرض احکام کی بجا آوری، نواہی سے پرہیز حوادثِ زمانہ کی تکلیفوں اور مخالف طاقتوں سے جو دُکھ پہنچتے ہیں ان کو خندہ پیشانی اور بشاشت سے قبول کرنا چاہیئے۔ خدا کی راہ میں جو پیش آئے اس سے انکار نہیں کرنا چاہیئے۔ کوئی یہ نہ کہے کہ مجھے نہیں منظور اور موسیٰ علیہ السلام کی اُمّت کی طرح مثلاً یہ نہ کہے کہ ایک کھانے سے تو تسلّی نہیں ہوتی بہت سے کھانوں کا انتظام کیا جائے۔ ہمیں بھی تربیت کے لئے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے ایک کھانے کی تلقین کی ہوئی ہے۔ یہ صحیح ہے کہ بعض مجبوریوں کی وجہ سے بعض گھروں میں ایک سے زائد کھانے پک جاتے ہیں۔ طبائع میں اتنا اختلاف ہے کہ ہمارے بعض بچے گوشت کھاتے نہیں اور ہمیں اس سے بعض دفعہ تکلیف بھی ہوتی ہے اور ان کے لئے دال ہر حال پکانا پڑتی ہے۔ مَیں بھی گھر میں دو تین کھانے پکے ہوں تو ایک کھانا جو مجھے پسند آجائے اور میری طبیعت کے موافق ہو لے لیتا ہوں اور کھا لیتا ہوں۔ ہمارا ایک بچہ ہے وہ گوشت بالکل نہیں کھاتا وہ دال لے لے گا یا دال کی بجائے آلو کا بھرتہ لے لے گا اور اسے کھائے گا۔ بہر حال یہ بھی ایک مشقت ہے۔ بظاہر یہ ایک معمولی چیز ہے لیکن

انسان کا نفس اسے دھوکہ دیتا ہے

اور اُسے کہتا ہے تُو یہ نہ کر۔ تُو تکلیف میں کیوں پڑتا ہے۔ بہرحال خدا کی راہ میں جو بھی مشقت تکلیف اور دُکھ برداشت کرنا پڑے خوشی اور بشاشت سے اسے برداشت کرے اور "نہ" نہ کرے۔ بعض لوگ "نہ" کر کے ایک اَور قسم کی مشقت اپنے اوپر ڈال لیتے ہیں۔ بعض ایسے بھی ہیں جو احکامِ الٰہی کی بجا آوری اور نواہی سے بچنے کے لئے مشقت برداشت نہیں کرتے اور اپنے جذبات کو قربان نہیں کرتے۔ اللہ تعالیٰ ان سے اَور قسم کی قربانی لے لیتا ہے ایک شخص اپنے بچہ کی صحیح تربیت نہیں کرتا وہ غافل ہوتا ہے۔ کہتا ہے "وڈے ہو کے آپے عادت ہو جاوے گی ہن اس نوں صبح نماز دے واسطے کیوں جگاواں" یا دوپہر کی گرمی میں نماز دے واسطے مسجد وچ کیوں بھیجاں آپے جدوں سیانا ہو جاوے گا نماز پڑھ لیا کرے گا" حالانکہ ماں کے لئے تو چالیس سال کا آدمی بھی بچہ ہوتا ہے۔ بعض دفعہ اللہ تعالیٰ کہتا ہے اچھا تم میرے لئے اس بچہ کو مشقت میں نہیں ڈالنا چاہتے اور یہ جذبات کی قربانی ہے (ماں بھی جذبات کی ایک قربانی دے رہی ہوتی ہے) جو تم میری خاطر نہیں کرنا چاہتے۔ تمہارے لئے یہ بچہ ابتلاء بن گیا ہے مَیں اس ابتلاء کو تمہارے ساتھ کیوں رکھوں مَیں اسے اُٹھا لیتا ہوں۔ چنانچہ وہ اُسے موت دے دیتا ہے۔ پھر دھوپ کی گرمی اور صبح کی نیند کہاں جاتی ہے۔

غرض جو لوگ خود کو خدا کے دین کی راہ میں آنے والی مشقتوں کے سامنے خوشی سے پیش کر دیتے ہیں اور دُکھ اُٹھا لیتے ہیں اللہ تعالیٰ ان دُکھوں سے کہیں بڑے دُکھوں سے انہیں محفوظ کر لیتا ہے اور جو ایسا نہیں کرتے ان کی اصلاح کے لئے دوسرے سامان پیدا کرتا ہے کیونکہ بغیر امتحان کے، بغیر ابتلاؤں کی برداشت کے، بغیر دُکھوں کے اٹھانے کے کوئی شخص خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل نہیں کر سکتا۔ اس کے

ایمان کا امتحان لینا ضروری ہے

۱۲۔ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ کے بارھویں معنی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ کئے ہیں کہ

"اسلام ایک موت ہے جب تک کوئی شخص نفسانی جذبات پر موت وارد کر کے نئی زندگی نہیں پاتا اور خدا ہی کے ساتھ بولتا، چلتا، پھرتا، سُنتا، دیکھتا نہیں وہ مسلمان نہیں ہوتا"

(الحکم ۱۷ جنوری ۱۹۰۷ء صفحہ ۳)

یہاں آپ نے یہ فرمایا کہ دینِ حقیقی وہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی کامل فرماں برداری کی جائے اور اس کی کامل فرماں برداری کا ایک نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ انسان کو اپنے نفسانی جذبات قربان کرنے پڑتے ہیں اور

اپنے نفس پر ایک موت وارد کرنی پڑتی ہے

اور خدا تعالےٰ نے چونکہ کہا ہے عِنۡدَ اللّٰہِ یعنی جب وہ جذبات پر موت وارد کرتے ہیں تو اللہ تعالےٰ اس قربانی کو قبول کرتا ہے اور جب وہ قربانی قبول کرتا ہے تو وہ کیا کرتا ہے؟ پھر اس کے ہاتھ باقی نہیں رہیں گے نہ اس کی آنکھیں باقی رہیں گی۔ نہ اس کے جوارح اپنے رہیں گے۔ اس کے جذبات پر موت وارد ہو جائے گی اور جذبات ہی ہیں جو جوارح کو حرکت میں لاتے ہیں۔ مکھی میرے منہ پر آ کر بیٹھتی ہے اس کے چھوٹے چھوٹے پاؤں سے جو گدگدی ہوتی ہے وہ مجھے برداشت نہیں۔ اس لئے جب مَیں تنگ آجاتا ہوں تو میرا ہاتھ فوراً اٹھتا ہے اور اس مکھی کو اُڑا دیتا ہوں یہ مَیں ایک جذبہ کے ماتحت ہی کرتا ہوں اور جس وقت اللہ تعالےٰ کے لئے ایک انسان اپنے نفس پر موت وارد کر لیتا ہے تو اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ خدا کہتا ہے اے میرے بندے تُو نے اپنے جذبات پر میرے لئے، میری رضا کے حصول کے لئے ایک موت وارد کر لی ہے۔

مَیں تجھے ایک نئی زندگی دیتا ہوں

اب تو مجھ میں ہو کے بولے گا۔ مجھ میں ہو کے سُنے گا۔ مجھ میں ہو کے تو اپنے ہاتھوں کو حرکت دے گا۔ اور مجھ میں ہو کے تیرے پاؤں آگے قدم بڑھائیں گے۔ وہ جس طرف بھی اٹھیں گے وہ میری ہی طرف ہو گی۔ کیونکہ نفس پر تو موت وارد ہو گئی ہے۔ غرض اِنَّ الَّذِیۡنَ عِنۡدَ اللّٰہِ الْاِسْلَام کے ایک معنی یہ ہیں کہ نفس کو پوری طرح کچل دیا جائے۔ کوئی جذبہ اپنا نہ رہے۔ تمام جذباتِ نفسانی خدا تعالےٰ کے ماتحت ہو جائیں۔ اس کے لئے قربان ہو جائیں۔ اس کے قدموں میں گر جائیں۔ ایک موت وارد ہو جائے اور بندہ اپنے ربّ سے یہ امید رکھے کہ وہ ایک نئی زندگی اس کے بدلہ میں عطا کرے گا۔

غرض حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قرآن کریم کے اس چھوٹے سے ٹکڑے کی جو اس طرح تفسیریں کی ہیں ان پر جب ہم غور کرتے ہیں اور ان کی وسعت اور گہرائی ہمارے سامنے آتی ہے تو

ہم یہ اعلان کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں

کہ تَبَارَكَ مَنْ عَلَّمَ وَ تَعَلَّمَ۔ اللہ تعالےٰ ہمیں صحیح معنوں میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا شاگرد بننے کی توفیق عطا کرے۔ (آمین)

دو معنی اور رہ گئے ہیں لیکن مَیں ابھی پوری طرح صحت مند نہیں اور گرمی بھی بہت ہے اس لئے اس وقت مَیں انہی معنوں کے بیان کرنے پر اکتفا کرتا ہوں ٭

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

احادیث الرسولؐ ۶۶

قرآن مجید اور اس کی قرأت

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: "خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَ عَلَّمَہٗ"۔

(بخاری کتاب فضائل القرآن باب خیرکم من تعلم القرآن ص ۷۵۲/۲)

حضرت عثمان بن عفانؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے وہ بہتر ہے جو قرآن کریم سیکھتا اور دوسروں کو سکھاتا ہے۔

(۲)

عَنْ رَافِعِ بْنِ الْمُعَلّٰی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: "اَلَا اُعَلِّمُكَ اَعْظَمَ سُوْرَۃٍ فِی الْقُرْاٰنِ قَبْلَ اَنْ تَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ؟ فَاَخَذَ بِیَدِیْ، فَلَمَّا اَرَدْنَا اَنْ تَخْرُجَ قُلْتُ: یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّكَ قُلْتَ لَاُعَلِّمَنَّكَ اَعْظَمَ سُوْرَۃٍ فِی الْقُرْاٰنِ؟ قَالَ: "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ھِیَ السَّبْعُ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنُ الْعَظِیْمُ الَّذِیْ اُوْتِیْتُہٗ"۔

(بخاری کتاب فضائل القرآن باب فضل فاتحہ الکتاب ص ۷۴۹/۲)

حضرت رافع بن معلّےؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا۔ کیا مَیں تجھے مسجد سے نکلنے سے پہلے پہلے قرآن مجید کی سب سے بڑی سورۃ نہ سکھاؤں۔ پھر آپؐ نے میرا ہاتھ پکڑا۔ جب ہم باہر نکلنے لگے تو مَیں نے عرض کیا اے اللہ کے رسولؐ! آپؐ نے قرآن کریم کی سب سے بڑی سورۃ مجھے سکھانے کے متعلق فرمایا تھا۔ اس پر آپؐ نے کہا یہ سورۃ الحمد ہے۔ یہ سبع مثانی ہے یعنی اس کی سات آیتیں بار بار نازل ہوئیں اور بار بار پڑھی جائیں گی۔ یہی وہ قرآن عظیم ہے جو مجھے دیا گیا ہے ٭

(۳)

عَنْ بَشِیْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَّمْ یَتَغَنَّ بِالْقُرْاٰنِ فَلَیْسَ مِنَّا"۔

(ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ باب کیف یستحب الترتیل فی القرأۃ ص ۲۰۱/۱)

حضرت بشیرؓ بن عبدالمنذر بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قرآن مجید خوش الحانی اور سنوار کر نہیں پڑھتا اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں ٭

تجاویز برائے شوریٰ انصار اللہ ۲۰ تبوک / ستمبر تک مرکز میں پہنچ جانی چاہئیں

قائد عمومی
مجلس انصار اللہ مرکزیہ

تاریخ اسلام

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ

آپ کا نام محمدؒ، کنیت عبداللہ لقب ناصر الحدیث۔ وہ اپنے جدِ اعلیٰ شافع کی نسبت سے شافعی کہلاتے ہیں۔ سلسلہ نسب اس طرح چلتا ہے۔ محمد بن ادریس بن عباس بن عثمان بن شافع بن سائب بن عبید بن ہاشم بن عبد المطلب۔

آپ بمقام غزہ ۰۶ رجب ۱۵۰ ہجری میں پیدا ہوئے۔ اور رجب ۲۰۴ ہجری میں مصر میں فوت ہوئے۔ آپ نے بچپن میں ہی ایک خواب دیکھا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہیں۔ انہوں نے دریافت کیا کہ اے لڑکے تو کس خاندان سے ہے انہوں نے عرض کیا حضور کے خاندان سے۔ فرمایا میرے قریب آجاؤ۔ جب وہ قریب گئے تو حضور نے اپنا لعاب دہن ان کی زبان ہونٹوں اور موُنہہ میں ڈالا۔ اور فرمایا جا خدا تجھ برکت نازل فرمائے۔

اس عمر میں ایک اور خواب دیکھا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ میں نماز پڑھا رہے ہیں۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں کو تعلیم دیتے رہے۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ میں بھی آپ کے قریب پہنچا اور آپ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ مجھے بھی کچھ سکھائیے۔ آپ نے اپنی آستین سے ایک میزان (ترازو) نکال کر عطا فرمائی اور فرمایا تیرے لئے یہ میرا عطیہ ہے۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ میں نے ایک معبّر سے تعبیر دریافت کی تو اس نے کہا کہ تم دنیا میں حضور علیہ السلام کی سنت مطہرہ کی نشر و اشاعت میں امام ہوگے۔ چنانچہ بعد کے واقعات نے اس کو سچا کر دکھایا۔

آپ نے حجاز پہنچ کر امام مالک بن انس سے علم حاصل کیا۔ پھر عراق آئے اور امام ابوحنیفہ کے شاگرد محمد شیبانی سے استفادہ کیا۔

شروع شروع میں آپ امام مالک کے مقلد تھے۔ لیکن بعد میں اپنے ذاتی تجربات کی بناء پر اپنے لئے ایک خاص مذہب منعقد کیا۔ اور اپنے شاگردوں کو اپنے مذہب کی تلقین کی۔

آپ فنِ لغت۔ فقہ اور حدیث کے متبحر عالم تھے۔ کتاب سنت اجماع اور قیاس چاروں مصادر سے استنباط کرتے تھے۔ آپ سب سے پہلے امام ہیں جنہوں نے فقہ کے اصول اور احکام مرتب کئے۔ اور علمی حیثیت سے ایک مشہور رسالہ تحریر کیا جس میں مندرجہ ذیل مضامین کے متعلق سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ آیات قرآنی۔ احادیث نبوی۔ ناسخ و منسوخ احادیث کے علل و اسباب خبر واحد کو قبول کرنے کے شرائط۔ اجماع۔ اجتہاد۔ استحسان اور قیاس۔ فقہ میں آپ کا ایک قیمتی سرمایہ کتاب الامّ سات جلدوں پر مشتمل آج تک موجود ہے۔ جسے آپ کے شاگرد ربیع بن سلیمان نے آپ سے روایت کیا ہے۔

گرفتاری اور رہائی

خلیفہ ہارون رشید کے عہد میں آپ کو نجران کا والی مقرر کیا گیا۔ آپ سے پہلے نجران میں بنو حارث اور موالی ثقیف وہاں کے والی کو رشوت دیا کرتے تھے اس لئے وہاں کا والی ہمیشہ ان کی رعایت کیا کرتا تھا۔ امام شافعی کو بھی یہ نذرانہ پیش کیا گیا تو آپ نے لینے سے انکار کر دیا۔ اور مقدمات کے فیصلے بغیر کسی رعایت کے کرتے رہے۔ اس سے ان لوگوں میں تلخی پیدا ہو گئی۔ اور وہ درپردہ آپ کے خلاف سازشیں کرنے لگے۔

یمن میں آپ کا بڑا اثر و رسوخ تھا اور لوگ آپ کی قوتِ استدلال اور تبحر علمی سے بہت متاثر تھے۔ چونکہ آپ دیگر عمال کو رشوت ظلم اور جانبداری سے روکتے رہتے تھے۔ اس لئے مطرف نے جو ایک عامل تھا بصیغہ راز خلیفہ ہارون رشید کو ایک خط لکھا کہ یمن میں شافعی کا بہت اثر و رسوخ بڑھ رہا ہے اور ملک میں سادات کا خاندان پھر خلافت کے خواب دیکھ رہا ہے۔ شافعی چونکہ خود ہاشمی ہے اس لئے اس کی اعانت بھی درپردہ سادات کو حاصل ہے۔ یہ خط دیکھتے ہی خلیفہ ہارون رشید آگ بگولا ہو گیا۔ اور فوراً حماد بربری کے نام بصیغہ راز خط لکھوایا۔ کہ محمد بن ادریس شافعی اور تمام سادات کو گرفتار کر کے دار الخلافہ میں بھیج دو۔ اس حکم کی تعمیل ہوئی۔ خلیفہ نے حکم دیا کہ دس دس سید روزانہ قتل کئے جائیں چنانچہ

جب آپ کی باری آئی تو آپ نے ایسی موثر اور پُر درد تقریر فرمائی کہ خلیفہ کانپ اٹھا۔ اور اسی وقت آپ کے قتل کے حکم کو منسوخ کر کے حراست میں رکھے جانے کا حکم صادر فرمایا

اسی اثناء میں امام شافعی کے ایک علمی مباحثہ کی تفصیل خلیفہ کے سامنے پیش کی گئی۔ جب خلیفہ نے امام صاحب کے دلائل سنے تو اُٹھ کر بیٹھ گیا۔ اور دوبارہ سنانے کا حکم دیا اور دوبارہ سن کر کہنے لگا کہ واقعی محمد بن ادریس محمد بن حسن سے زیادہ عالم ہیں۔ ہرثمہ کو حکم دیا کہ پانچ سو دینار شافعیؒ کو بطور انعام دیئے جائیں۔ ہرثمہ نے اپنی طرف سے پانچ سو دینار شامل کر کے ایک ہزار دینار امام شافعی کے نذر کئے۔ اور اس کے بعد آپ سے نگرانی اٹھا دی گئی۔ مصر امام شافعی کے مذہب کا مرکز تھا۔ کیونکہ آپ نے اس ملک میں اپنے مذہب کو رواج دیا۔ اور آپ کے اکثر شاگرد اور ناشرین مذہب بھی یہیں گذرے ہیں۔ حکومت ایوبیہ کے عہد میں حکومت کا سرکاری مذہب یہی تھا۔ اور مدت دراز تک جامعہ ازہر کے شیخ کا منصب شافعی علماء کے لئے مخصوص رہا۔ فلسطین اور اردن میں بھی یہ مذہب پھیلا اور اس کے مقلدین سوریا اور لبنان میں بھی بکثرت موجود ہیں۔

عظمتِ روح کو ارزاں نہ سمجھ

عظمتِ رُوح کو ارزاں نہ سمجھ
دوست! یہ مرحلہ آساں نہ سمجھ

گلشنِ زیست میں کانٹوں کو بھی دیکھ
زندگی کو گلِ خنداں نہ سمجھ

ہر بھٹکتے ہوئے بادل کو یہاں!
سایۂ ابرِ بہاراں نہ سمجھ

ڈوبنے والے پلٹ کر بھی تو دیکھ
قطرۂ موج کو طوفاں نہ سمجھ

چاند تاروں کی دلآویزی کو!
دِل کی تسکین کا ساماں نہ سمجھ

عرصۂ زلیست خدا کی ہے عطا
عرصۂ زلیست کو ویراں نہ سمجھ

(عبد السلام اختر ایم اے۔ ربوہ)

چندہ دہندگان برائے امداد درویشان

جن احباب نے ماہ ظہور میں چندہ امداد درویشان بھجوایا ہے۔ ان کے نام شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو حسنات دارین سے نوازے۔ اور اپنے خاص فضل سے انہیں مشکلات اور پریشانیوں سے محفوظ رکھے اور ہر طرح ان کا معین و ناصر ہو۔ آمین۔

(ناظر خدمت درویشان)

۱۔ مکرم خالد امین صاحب ربوہ ۔۔ ۰۰ — ۱
۲۔ مکرم بیگم صاحبہ چوہدری نبی احمد صاحب وکٹوریہ روڈ کراچی ۔۔ ۰۰ — ۱۰۰
۳۔ مکرم چوہدری فضل احمد صاحب ربوہ ۔۔ ۲۵ — ۰۰
۴۔ مکرم چوہدری سردار رفیق احمد صاحب ربوہ ۔۔ ۰۰ — ۵
۵۔ مکرمہ بیگم صاحبہ چوہدری نبی احمد صاحب وکٹوریہ روڈ کراچی ۔۔ ۰۰ — ۲۰۰
۶۔ مکرمہ بیگم صاحبہ چوہدری نبی احمد صاحب وکٹوریہ روڈ کراچی ۔۔ ۰۰ — ۳۰۰
۷۔ مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوہاٹ ۔۔ ۰۰ — ۱۰
۸۔ مکرم چوہدری فضل احمد صاحب ربوہ ۔۔ ۳۷ — ۰۰
۹۔ مکرم سعید احمد صاحب اعجاز احمد ایجنٹ بیکو انجینئر۔ جہلم ۔۔ ۰۰ — ۲۰
۱۰۔ دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ ۔۔ ۰۰ — ۴
۱۱۔ مکرمہ بیگم صاحبہ محمد شفیع صاحب سیالکوٹ ۔۔ ۰۰ — ۲۰
۱۲۔ مکرمہ بشریٰ صدیقہ صاحبہ بنت ظفر احمد صاحب ۔۔ ۵۰ — ۵
۱۳۔ مکرم محمد امین صاحب سیکرٹری مال اوکاڑہ ۔۔ ۰۰ — ۱
۱۴۔ مکرم محمد عیسےٰ صاحب سیکرٹری مال کوئٹہ ۔۔ ۵۰ — ۱۵
۱۵۔ مکرم عبدالرؤف صاحب سیکرٹری مال لاہور چھاؤنی ۔۔ — — ۳۲
۱۶۔ مکرم نذیر احمد صاحب سیکرٹری مال منڈی بہاؤالدین ۔۔ ۰۰ — ۴۲
بذریعہ مکرم عبدالغنی صاحب سیکرٹری مال راولپنڈی
۱۷۔ حکیم محمد جمیل صاحب راولپنڈی ۔۔ ۰۰ — ۱
۱۸۔ بچگان چوہدری منظور احمد صاحب برلان ربڈیو ۔۔ ۰۰ — ۱۰۱
۱۹۔ چوہدری عبدالرحمان صاحب سنجاب اہلیہ مرحومہ ۔۔ ۰۰ — ۲
۲۰۔ مکرم عبدالحکیم خان صاحب ۔۔ ۰۰ — ۵
۲۱۔ مکرم خواجہ محمد عبداللہ صاحب راولپنڈی ۔۔ ۵۰ — ۱۶
۲۲۔ مکرمہ عائشہ بیگم صاحبہ اہلیہ مرزا عبدالرحمٰن صاحب کراچی ۔۔ ۰۰ — ۱
۲۳۔ مکرم ملک صفدر علی خان صاحب کراچی ۔۔ ۰۰ — ۱
۲۴۔ مکرم شیخ عبدالرحمان صاحب کراچی ۔۔ ۰۰ — ۵۰
۲۵۔ مکرم ابوالمبارک صاحب مولوی فاضل پسرور ۔۔ ۰۰ — ۲۰
۲۶۔ سٹیشن ماسٹر صاحب قلعہ صوبا سنگھ ۔۔ ۰۰ — ۱۲
۲۷۔ مکرم بشیر احمد صاحب سیکرٹری مال لویری والا ضلع گوجرانوالہ ۔۔ ۰۰ — ۵
۲۸۔ مکرم حکیم مرغوب اللہ صاحب شیخوپورہ ۔۔ ۰۰ — ۳
۲۹۔ مکرم محمد عیسےٰ صاحب زیدی رلاجہ جھنگ ۔۔ ۰۰ — ۲
۳۰۔ مکرم محمد یحییٰ صاحب سیکرٹری مال نیلہ گنبد لاہور ۔۔ ۰۰ — ۳
۳۱۔ مکرم محمد شریف صاحب دہلی گیٹ لاہور ۔۔ ۰۰ — ۲
۳۲۔ مکرم ملک منظور احمد صاحب سمن آباد لاہور ۔۔ ۰۰ — ۲
۳۳۔ مکرم محمد خورشید صاحب سیکرٹری مال ساہیوال ۔۔ ۰۰ — ۵
۳۴۔ مکرم عطا حسین صاحب سیکرٹری مال لائل پور ۔۔ ۰۰ — ۱۰
۳۵۔ مکرم شیخ بشیر احمد صاحب کوٹ مومن ضلع سرگودھا ۔۔ ۲۵ — ۰۰
۳۶۔ مکرمہ بیگم صاحبہ کرنل محمود احمد صاحب کراچی (صدقہ بکرا) ۔۔ ۰۰ — ۵۰
۳۷۔ مکرم ملک صفدر علی خان صاحب کراچی (صدقہ بکرا) ۔۔ ۰۰ — ۴۵
۳۸۔ مکرم شیخ عبدالرحمان صاحب کراچی (صدقہ بکرا) ۔۔ ۰۰ — ۵۰
۳۹۔ مکرم ملک منظور احمد صاحب سمن آباد لاہور (امداد طلباء) ۔۔ ۰۰ — ۵
۴۰۔ مکرم مرزا عبدالرحمان صاحب محاسب کراچی (امداد طلباء) ۔۔ ۰۰ — ۱

تعمیر مساجد ممالک بیرون میں حصہ لینے والی بہنوں کیلئے

خوشخبری

۶۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں ۱۳ ظہور ۱۳۴۶ ہش تک تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے حصہ لینے والی بہنوں کی فہرست معہ ان کی مالی قربانیوں کے پیش کی گئی۔ اس فہرست کو ملاحظہ فرما کر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اظہار خوشنودی فرماتے ہوئے فرمایا:۔

جَزَاھُنَّ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ

اللہ تعالیٰ ہماری سب بہنوں کی مالی قربانیوں کو شرف قبولیت بخشے اور انہیں مزید قربانیوں کی توفیق دے کر ہمیشہ ان کو اور ان کے خاندانوں کو اپنے خاص فضلوں اور انعامات سے نوازے۔ آمین۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

لجنات تاریخیں نوٹ کر لیں

شوریٰ لجنہ اماء اللہ کے لئے تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ ۵ ستمبر ہے۔ رپورٹ سالانہ بھجوانے کے لئے آخری تاریخ ۱۵ ستمبر ہے۔

۶۶-۶۷ء کے لجنہ کے تمام چندہ جات بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۰ ستمبر ہے

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

قائدین مجالس سے ایک گذارش

جملہ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ وہ اپنی مجالس سے زیادہ سے زیادہ نمائندگان سالانہ اجتماع میں بھجوانے کی کوشش کریں۔ نیز جائزہ لے کر جلد از جلد دفتر ہذا کو مطلع کریں۔ کہ ان کی مجالس کے کتنے خدام اجتماع میں شامل ہو رہے ہیں۔ تاکہ اس تعداد کے مطابق فارم داخلہ بھجوائے جا سکیں۔

(منتظم دفتر بیرون سالانہ اجتماع ۱۹۶۰)

پانچسالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ

اس سکیم میں شامل ہونے والے احباب جو رقم بمد پانچسالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ داخل خزانہ صدر انجمن کرتے ہیں۔ وہ ان کو حسب قواعد پانچ سال کے بعد واپس مل جاتی ہے اور اس فنڈ سے طلبہ کو وظائف برائے اعلیٰ تعلیم اندرون ملک بصورت قرضہ حسنہ دئے جاتے ہیں۔

پس یہ سکیم "ہم خرما و ہم ثواب" کی مصداق ہے۔

احباب کرام شامل سکیم ہو کر عنداللہ ماجور ہوں

(ناظر تعلیم)

جائداد سابقہ سندھ میں ہر قسم کی زرعی و سکنی جائداد کی دیکھ بھال انتظام خرید و فروخت کرایہ جنت رجسٹریشن وغیرہ اور ہر قسم کی قانونی تحریریں و معاہدوں کیلئے ہماری خدمات اور تجربہ سے فائدہ حاصل فرماویں دیانت ٹریڈرز ۱۲ یوسف چیمبر اسٹیشن روڈ حیدرآباد

وصایا

نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ قادیان کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر ضرور مع تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز قادیان)

وصیت نمبر ۱۳۶۹۰

میں فاطمہ بیگم زوجہ مہرالدین صاحب قوم احمدی پیشہ خانہ داری عمر اٹھائیس سال پیدائشی احمدی ساکن سکندرآباد ڈاکخانہ خاص۔ ضلع حیدرآباد صوبہ آندھرا۔

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۱۱/۶/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اس وقت میری جائیداد صرف پانصد روپیہ ہے۔ جو میرے خاوند کے ذمہ ہے۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں۔ ماسوا ایک انگوٹھی اور بالیوں کے جو طلائی ہیں۔ اور وزنی قریباً ڈیڑھ تولہ ہیں۔ جو قیمتی دو صد روپیہ ہیں جس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کے حق میں کرتی ہوں۔ اور میری میری یہ وصیت آئندہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ پر حاوی ہوگی۔ ان شاء اللہ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ آمین

الامۃ :- فاطمہ بیگم

گواہ شد :- مہرالدین خاوند موصیہ

گواہ شد :- مرزا محمد اللہ دین نائب امیر جماعت احمدیہ سکندرآباد

وصیت نمبر ۱۳۶۹۱

میں ساجدہ بیگم زوجہ سیٹھ محمد یوسف احمد اللہ دین صاحب۔ قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر بیس سال پیدائشی احمدی ساکن سکندرآباد ڈاکخانہ خاص ضلع حیدرآباد صوبہ آندھرا۔

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۱۲/۶/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں۔ منقولہ جائیداد دو ہزار روپیہ حق مہر بذمہ خاوند اور دو صد روپیہ کا زیور طلائی زیبان وغیرہ قریباً سولہ تولہ وزنی) ہے۔ جس کے دسویں حصہ کی وصیت میں بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میری یہ وصیت آئندہ پیدا کردہ جائیداد پر بھی حاوی ہوگی۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ آمین یا رب العالمین۔ آمین

الامۃ :- ساجدہ بیگم معرفت اللہ دین بلڈنگ سکندرآباد۔

گواہ شد :- علی محمد اللہ دین (کمر) ایم۔ اے

گواہ شد :- یوسف احمد اللہ دین خاوند موصیہ۔

وصیت نمبر ۱۳۶۸۸

میں مہرالدین ولد شیخ محمد عمر صاحب قوم احمدی پیشہ تجارت عمر تیس سال بیعت ۱۹۲۹ء ساکن سکندرآباد۔ ڈاکخانہ خاص ضلع حیدرآباد۔ صوبہ آندھرا

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۱۱/۶/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میرا کاروبار کپڑے بفضلہ تعالیٰ دس ہزار روپیہ ہے اور میری ماہوار آمد تین صد روپیہ ہے میں اپنی آمد اور جائیداد کے دسویں حصہ کی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں۔ میری یہ وصیت آئندہ جو منقولہ و غیر منقولہ جائیداد پیدا ہوگی۔ اس پر بھی حاوی ہوگی میں اپنی زندگی میں جائیداد کا حصہ بالاقساط ادا کرنے کی کوشش کرونگا اور ہر سال اپنی آمد کا حساب بھی بھجواتا رہونگا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ آمین

العبد :- مہردین

پتہ

H.N. 11-1-218

Melargada

Sekindarabad A.P.

گواہ شد :- احمد حسین نائب امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد

گواہ شد :- سراج الحق۔ انسپکٹر بیت المال مقیم حیدرآباد

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

قرآنی حقائق بیان کرنیوالا

ماہنامہ الفرقان ربوہ

تبلیغی و علمی مجلہ جس میں قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ عیسائی پادریوں اور دیگر مخالفین اسلام کے جواب جواب دئے جاتے ہیں غیر احمدی علماء کے اعتراضات کی تردید کی جاتی ہے جسکے ایڈیٹر مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری ہیں۔

سالانہ چندہ صرف چھ روپے — مینیجر ماہنامہ الفرقان

احباب ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس

پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ لاہور

کی

آرام دہ بسوں میں سفر کریں (مینیجر)

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کیلئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

اور

چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز دی مال لاہور فون نمبر ۲۶۲۳

لائل پور

میں اپنی نوعیت کی واحد دکان جہاں سے آپ کو ہر قسم کا صوفہ کا کفیدہ کلاتھ سیٹ بستر فرشی دریاں کھیس تولیے جائے نماز تھوک اور پرچون مل سکتے ہیں

وسیم ٹیکسٹری ہاؤس

چوک گھنٹہ گھر امین پور بازار لائلپور

اسلام کی روزافزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

آپ خود بھی ماہنامہ پڑھیں اور غیر احمدی دوستوں کو پڑھائیں

سالانہ چندہ صرف ۲/- روپے — مینیجنگ ایڈیٹر

نصرت رائٹنگ پیڈ

جس پر

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ

چھپا ہوا ہے

ملنے کا پتہ

نصرت آرٹ پریس ربوہ

وقت کی پابند یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس عوام کی اپنی پسند

نام بسیل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
سرگودھا تا لاہور	۳-۰۰	۴-۳۰	۵-۳۰	۶-۲۰	۷-۱۵	۸-۰۰	۸-۴۵	۹-۳۰	۱۰-۱۵	۱۱-۱۰	۱۱-۳۰	۱۲-۱۵ بعد دوپہر	۱-۰۰	۲-۳۰	۳-۱۵	۴-۱۵	۵-۰۰
لاہور تا سرگودھا	۳-۰۰	۴-۳۰	۵-۳۰	۶-۲۰	۷-۴۰	۸-۱۰	۸-۳۰	۹-۲۰	۱۰-۳۰	۱۱-۰۰	۱۲-۲۰ بعد دوپہر	۱-۰۰	۲-۱۰	۳-۴۰	۴-۱۰	۵-۱۰	۵-۳۰
سرگودھا تا گوجرانوالہ	۴-۱۵	۹-۱۵	۴-۰۰ بعد دوپہر														
گوجرانوالہ تا سرگودھا	۴-۱۵	۹-۳۰	۳-۴۵ بعد دوپہر														

ہمیشہ یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس کی آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے آپ کی خدمت کے لئے تجربہ کار و خوش اخلاق سٹاف کی خدمات حاصل ہیں

محمد علی ظفر برائے مینیجر

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس پندرہ روپے ۱۵/- نور مظفر اولاد نرینہ کے لئے کورس پچیس روپے ۲۵/- خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۸

سرمہ خورشید

لاجواب اور عجوبہ روزگار سرمہ

یہ سرمہ نہایت درجہ مقوی بصر ہے۔ نظر تیز کرتا اور عینک اتارتا ہے خارش پانی ڈھلکا ککرے موتیا وغیرہ کا بہترین علاج ہے

قیمت فی شیشی ۵ پیسے صرف

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی اور صحت کے لئے بہترین سرمہ خارش پانی بہنا باہمنی ناخنہ پھلی وغیرہ امراض کا بہترین علاج ہے متعدد جڑی بوٹی کا بیاہ زنگ جو بچوں عورتوں مردوں سب کے لئے مفید ہے

فی شیشی سوا روپیہ

تیار کردہ خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۳۸

آپ کے گھر میں تریاق کبیر

کی ایک شیشی ہر وقت موجود رہنی چاہیئے تاکہ پیٹ درد ہیضہ متلی اور دستوں کا فوری علاج کیا جا سکے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ

شربت خانہ ساز

کھانسی نزلہ اور سینہ کی جملہ امراض کا مکمل علاج

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ کی فخریہ پیشکش

سب کے لئے یکساں مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ صرف

تیار کردہ:- دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

نور صحت

کمزوری دور کرنے کے لئے چوٹی کی طاقت کا خاص اکسیر ہے ۴۰ گولی پندرہ روپے

برقی علاج کے ساتھ مکمل کورس ۲۵ روپے نصف کورس ساڑھے بارہ روپے

احمدیہ دواخانہ متصل ٹی آئی پرائمری سکول ربوہ

خلیل پولٹری فارم ربوہ

سے وائٹ لیگھارن کی جدید نسل کے بٹھانے والے انڈے اور ایک روزہ چوزے حاصل کریں ان مرغیوں کی سالانہ اوسط ۲۵۰ انڈے سے زائد ہے۔

ریٹ انڈے ۶/- روپے درجن ایک روزہ چوزے ۶/- روپے درجن

(مینیجر خلیل پولٹری فارم)

سرمہ نور رجسٹرڈ

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ

جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے

ہمیشہ خریدتے وقت شفاخانہ رفیق حیات کا لیبل ملاحظہ فرما لیا کریں۔ فی تولہ دو روپے ربوہ میں تمام بڑے جنرل سٹورز کوئٹہ میں حکیم محمد الدین صاحب شارع لیاقت اور عبدالرحمن خان صاحب طوغی روڈ، اور لائل پور میں کریم میڈیکل سٹور سے مل سکتا ہے

گھر کا چراغ

نرینہ اولاد کے لئے بہترین دوائی

مکمل کورس بیس روپے

طاقت کی دوائی

مایوس اور کمزور نوجوانوں کا زندگی بخش علاج

مکمل کورس تیس ۳۰ روپے

نورانی کاجل

سرمہ نور والوں کا

آنکھوں کی خوبصورتی اور صفائی کے لئے بہترین تحفہ

فی شیشی سوا روپیہ

راولپنڈی میں احمد برادرز جنرل سٹور سٹلائٹ ٹاؤن

ربوہ میں فضل برادرز گولبازار ربوہ

کراچی میں سید غلام شاہ صاحب احمدیہ ہال

کوئٹہ میں حکیم محمد الدین صاحب شارع لیاقت اور عبدالرحمن خان صاحب طوغی روڈ سے خرید فرمادیں۔

ادویات ملنے کا پتہ شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

قابل اعتماد سروس

سرگودھا سے سیالکوٹ

عباسیہ ٹرانسپورٹ کمپنی

کی آرام دہ بسوں میں سفر کریں،

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم رانا مبارک احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بہاولپور دفاتر علاقائی لاہور میں موٹر رکشہ کے الٹ جانے کی وجہ سے شدید زخمی ہو گئے ہیں پاؤں پر گہرا زخم ہے۔ لاہور میں زیر علاج ہیں احباب اس مخلص نوجوان کی صحت کے لئے دعا فرمادیں۔ (محمد اشرف ناصر ... شاہد مربی جماعت احمدیہ بہاولپور)

۲۔ میری ہمشیرہ صاحبہ اہلیہ شیخ خلیل الرحمن صاحب عرصہ پانچ چھ دن سے سخت بیمار ہیں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے کامل صحت عطا کرے۔ (شیخ عبدالرحیم پان فروش ریلوے روڈ جہلم)

۳۔ میرا بھتیجا عزیزم مرزا لطف المنان انگزیما کے باعث بیمار ہے کچھ افاقہ کی صورت پیدا ہوتی ہے بزرگان سلسلہ اور احباب سے عزیز موصوف کی شفائے کامل کے لئے دعا کی درخواست ہے

(مرزا محمد سلیم اختر مربی سلسلہ مقیم گوجرانوالہ)

۴۔ میرا چھوٹا بھائی عزیزم بشارت علی خان ان دنوں شدید کھانسی اور بخار کی وجہ سے بیمار ہے یہ بھی عزیز کی بیماری کی پریشانی کی وجہ سے ضعف قلب کی پرانی شکایت کی وجہ سے زیادہ بیمار ہو گیا ہوں دوست دعا فرمادیں کہ مولا کریم صحت کاملہ اور شفائے عاجلہ سے نوازے۔

(حکیم نور علی خان ۵۵ فلیمنگ روڈ لاہور)

۵۔ مکرم مولوی محمد عبداللہ صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ راجہ جنگ ضلع لاہور ۲۵ یوم سے بیمار ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

(خاکسار منظور احمد سعید کارکن وقف جدید ربوہ)

۶۔ مکرم عبدالرحیم صاحب راجہ کار کے حادثہ سے دوچار ہوئے دونوں کندھوں پر اور بازو پر شدید ضربات آئیں احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمادے۔ (احمد جان امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی)

مغربی پاکستان ریلوے بورڈ ٹنڈر نوٹس

نمبر P.R-I/68/WAG/I 5

پاکستان ویسٹرن ریلوے کے لئے شیڈول آف ریکوائرمنٹس اینڈ پی۔ آر۔ ایس کنڈیشنز آف کانٹریکٹ نمبر A-3-62 میں دیئے گئے اعداد وشمار کے مطابق ۱۹۸ عدد براڈ گیج (۶'-۵") بوگی فلیٹ ویگنز "BRX" ٹائپ اور ۱۵ عدد میٹر گیج (۳'-۳ ۳/۸") بوگی فلیٹ ویگنز "MBRX" ٹائپ کی فراہمی کے لئے صرف مغربی جرمنی میں مینوفیکچررز / سپلائرز سے ٹنڈر مطلوب ہیں۔

۲۔ ٹنڈر کی دستاویزات (بدایت نامہ ٹنڈر دہندگان ٹنڈر فارم شیڈول آف ریکوائرمنٹ اور کنڈیشنز آف کانٹریکٹ پر مشتمل) ۶۸-۹-۲۳ تا ۶۸-۱۱-۲۵ کو ۹ بجے صبح سے ۱۲ بجے دوپہر تک تمام ایام کار میں دفتر سیکرٹری ریلوے بورڈ حکومت مغربی پاکستان پی ڈبلیو آر ہیڈ کوارٹرز (روم نمبر) فرسٹ فلور) ایمپریس روڈ لاہور سے دفتر ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف پرچیز اینڈ سپلائی، پی ڈبلیو ریلوے کراچی کینٹ سے بقیمت ۱۵۰/- روپے فی سیٹ (علاوہ ڈاک خرچ) حاصل کی جا سکتی ہیں۔ یہ رقم کسی صورت میں بھی واپس نہیں کی جا سکے گی۔ ٹنڈر کی دستاویزات دفتر سفارت خانہ پاکستان (کمرشل سیکشن) رہنیلیس ۲۴-۵۳۲ بیڈ گاڈزبرگ مغربی جرمنی سے ۱۲۶ ڈی مارکس نقد ادا کر کے (ٹنڈر دستاویزات کا مکمل سیٹ) حاصل کی جا سکتی ہیں۔

۳۔ ٹنڈر صرف مجوزہ فارم اور شیڈول پر ہی قبول کئے جائیں گے جو ٹنڈر کے ساتھ خاص طور پر تیار / شائع ہو۔

۴۔ ٹنڈر جن پر سیکرٹری ریلوے بورڈ حکومت مغربی پاکستان پی ڈبلیو آر ہیڈ کوارٹرز ایمپریس روڈ لاہور کا پتہ درج ہو ۲۶ نومبر ۱۹۶۸ء کے ایک بجے دوپہر تک لازماً بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک موصول ہو جانے چاہئیں یا پھر اسی ٹنڈر باکس میں ڈال دیئے جائیں جو ڈپٹی چیف پرکیورمنٹ اینڈ ڈویلپمنٹ ریلوے بورڈ پی ڈبلیو آر ہیڈ کوارٹرز کمرہ نمبر ۹ گراؤنڈ فلور ایمپریس روڈ لاہور کے دفتر میں پڑا ہے ٹنڈر ۲ نومبر ۱۹۶۸ء کو دس بجے صبح بالعموم کھولے جائیں گے۔

اے ایچ خان پی آر۔ ایس

برائے سیکرٹری ریلوے بورڈ

IMAR(L) 25/71

ہمدرد نسواں اٹھرا جو بہی امراض اٹھرا کا بے نظیر علاج دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس بیس روپے ۲۰

گزشتہ ہفتہ کی اہم جماعتی خبریں

۶۔ تبوک تا ۱۲ تبوک ۴۷ ۱۳ ہش

(۱) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ مع حضرت بیگم صاحبہ محترمہ و بعض دیگر افراد خاندان کراچی میں پانچ ہفتہ قیام فرمانے کے بعد ۸ تبوک (ستمبر) بروز اتوار ساڑھے چھ بجے شام بذریعہ چناب ایکسپریس بخیر و عافیت ربوہ واپس تشریف لے آئے۔ اہل ربوہ نے بہت کثیر تعداد میں ریلوے اسٹیشن پر حاضر ہو کر حضور کو خوش آمدید کہنے اور والہانہ طور پر حضور کا استقبال کرنے کی سعادت حاصل کی۔ اپنے آقا ایدہ اللہ کے والہانہ استقبال کا یہ منظر بہت پُرکیف اور ایمان افروز تھا۔

(۲) گزشتہ ہفتہ حضور ایدہ اللہ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی۔ الحمدللہ۔ احباب جماعت حضور کی صحت و سلامتی کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

(۳) محترم جناب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر تحریک جدید رخصت پر دو ماہ کراچی میں قیام فرمانے کے بعد ۸ تبوک (ستمبر) کو ربوہ واپس تشریف لے آئے۔ آپ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ۔

(۴) ربوہ ۶ تبوک کو یہاں نماز جمعہ امیر مقامی محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری نے پڑھائی۔ آپ نے سورۂ آل عمران کی آیت یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے احباب کو تقویٰ کو اس کی تمام شرائط کے ساتھ اختیار کرنے اور اسلامی تعلیم کا ہر لحاظ سے نہایت اعلیٰ اور عمدہ نمونہ پیش کرنے کی تلقین فرمائی۔ خطبہ ثانیہ کے دوران آپ نے یوم دفاع پاکستان کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے پاکستان کی ترقی و خوشحالی اور سلامتی و استحکام کے لئے نماز کے دوران دعائیں کرنے کی تحریک کی۔

(۵) ۶ تبوک (ستمبر) کو ربوہ میں یوم دفاع پاکستان کی تقریب اہتمام سے منائی گئی۔ صدر انجمن احمدیہ تحریک جدید۔ وقف جدید، فضل عمر فاؤنڈیشن اور ذیلی تنظیموں کے جملہ دفاتر نیز تمام تعلیمی ادارہ جات میں حسب سابق عام تعطیل رہی۔ نماز فجر کے بعد مساجد میں پاکستان کے استحکام اور ترقی و خوشحالی کے لئے نیز شہداء کی بلندیٔ درجات کے لئے دعائیں کی گئیں۔ مسجد مبارک میں محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری امیر مقامی نے اور دیگر مساجد میں صدران محلہ جات یا ائمہ مساجد نے اجتماعی دعا کرائی۔ دن طلوع ہونے پر ٹاؤن کمیٹی کی عمارت پر قومی پرچم لہرایا گیا۔ نیز لوگوں نے شہداء کے قبرستان جا کر میجر منیر احمد شہید۔ کیپٹن نذیر احمد شہید اور دوسرے شہداء کے مزاروں پر دعا کی۔

محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری نے اس روز مسجد مبارک میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمانے کے بعد خطبہ ثانیہ کے دوران پاکستان کی سلامتی و استحکام اور ترقی و خوشحالی کے لئے خشوع و خضوع کے ساتھ دعائیں کرنے کی پُرزور تحریک کی آپ نے فرمایا چونکہ نماز کے دوران انسان خدا تعالیٰ کے زیادہ قریب ہوتا ہے۔ اس لئے نماز میں کی جانے والی دعائیں زیادہ قبول ہوتی ہیں۔ پس نماز جمعہ کے سجدوں کے دوران سب احباب پاکستان کی سلامتی و استحکام اور ترقی و خوشحالی کے لئے اور اس کے بیرونی و اندرونی بدخواہوں اور دشمنوں کی اپنے منصوبوں میں ناکامی کے لئے خاص توجہ کے ساتھ دعائیں کریں۔ چنانچہ سجدوں کے دوران اس مقصد کے پیش نظر خشوع و خضوع کے ساتھ دعائیں کی گئیں۔ رات کو اہم عمارتوں پر چراغاں کیا گیا۔

(۶) مکرم میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ سابق امیر جماعت راولپنڈی کینیڈا میں

جنوری سے بیمار ہیں۔ تازہ اطلاع کے مطابق ہنوز آپ کی حالت تشویشناک ہے۔ اور آپ شفاخانہ میں داخل ہیں۔ اور کئی ہفتوں کے بعد ڈاکٹر آپ کے متعلق صحیح حال بتانے کے قابل ہو سکیں گے۔ احباب آپ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص طور پر دعائیں کریں۔

اجتماع انصار اللہ ضلع ساہیوال

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مورخہ ۲۸-۲۹ تبوک (ستمبر) بروز ہفتہ و اتوار ساہیوال میں مجالس انصار اللہ ضلع ساہیوال کا سالانہ تربیتی اجتماع منعقد ہوگا۔ جس میں دیگر علماء کے علاوہ مرکز سے بھی جید علماء کی شرکت متوقع ہے۔ انصار اللہ کو چاہیئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس اجتماع کی برکات سے مستفیض ہوں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

امتحان کمیشن صدر انجمن احمدیہ میں کامیاب ہونے والے امیدوار

فہرست امیدواران جو امتحان کمیشن صدر انجمن احمدیہ منعقدہ ۲۵-۵ ماہ ظہور ۴۷ ۱۳ ہش (مطابق اگست ۱۹۶۸ء) میں کامیاب ہوئے۔ درج ذیل ہے۔ یہ فہرست حاصل کردہ نمبروں کی ترتیب کے لحاظ سے مرتب کی گئی ہے۔ یعنی جن امیدواروں کے نمبر نسبتاً زیادہ ہیں ان کے نام پہلے لکھے گئے ہیں

نمبر شمار	نام امیدوار	نمبر شمار	نام امیدوار
۱۔	عبدالرشید صاحب منگلا	۱۳	منظور احمد صاحب سعید
۲۔	منور احمد صاحب قاسم	۱۴	محمد یعقوب صاحب
۳۔	ادریس احمد صاحب	۱۵	مبارک احمد صاحب تنویر
۴۔	مبارک احمد صاحب ولد افضل دین صاحب	۱۶	منظور احمد صاحب ناصر
۵۔	ہدایت احمد صاحب کاتب	۱۷	خادم حسین صاحب
۶۔	منیر احمد صاحب جاوید	۱۸	انیس الرحمٰن صاحب
۷۔	عمر حیات صاحب	۱۹	ممتاز حسین صاحب
۸۔	نذیر احمد صاحب مبشر	۲۰	محمد سلیمان صاحب
۹۔	نذیر احمد صاحب مظہر	۲۱	منیر احمد صاحب ولد خورشید احمد صاحب
۱۰۔	منیر احمد خان صاحب ناصر	۲۲	ظفر احمد صاحب
۱۱۔	عاشق محمد صاحب	۲۳	لیاقت محمود ولد احمد خان صاحب
۱۲۔	محمد صادق صاحب	۲۴	محمد امین صاحب۔

(عبدالحق رامہ سیکرٹری کمیشن صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرا لڑکا رفیق احمد خان عرصہ پانچ سال کے بعد انشاء اللہ مورخہ ۱۴ ستمبر ۱۹۶۸ء کو لندن سے بذریعہ ہوائی جہاز واپس پاکستان آ رہا ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اسے سفر میں اس کا حافظ و ناصر رہے۔ اور بخیریت وطن واپس لائے (عبدالحکیم خان مکان نمبر ۲ گلی ۱ محمد پورہ۔ لائل پور۔)

۲۔ امریکہ سے اطلاع آئی ہے کہ مکرم سید جواد علی شاہ صاحب مبلغ امریکہ کے لڑکے عزیز ارشاد احمد کو سر میں سخت چوٹ آئی ہے زخم گہرا ہے اور خون بہت نکل گیا ہے جس کی وجہ سے بہت کمزور ہو گیا ہے۔ دوستوں کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو کامل صحت اور لمبی زندگی عطا فرمائے (سید محمد لطیف مبشر ربوہ)

۳۔ خاکسار بعض پریشانیوں میں مبتلا ہے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے خاکسار کی پریشانیاں دور کرے۔ آمین (سلیمہ مبارکہ اہلیہ رشید دار الصدر غربی ربوہ)

۴۔ میرے والد صاحب پانسہرہ گئے تھے مگر وہاں کی آب و ہوا موافق نہ آنے کی وجہ سے ٹائیفائڈ اور ملیریا میں مبتلا ہو گئے کمزوری بھی بہت ہے احباب جماعت سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے (محمد اسحٰق تبسم ابن ڈاکٹر محمد اسمٰعیل صاحب شیخوپورہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴